## سوال

(53)تیجا کرنا یعنی بعد مرنے مردوں کے تیسرے دن     الخ

## جواب

*السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ*

تیجا کرنا یعنی بعد مرنے مردوں کے تیسرے دن جو لوگ جمع ہو کر قرآن پڑھتے ہیں اور چنوں پر کلمہ پڑھ کر تقسیم کرتے ہیں اور دسواں ، بیسواں ، چالیسواں ،چھ ماہی ، برسی کرنا کیسا ہے ۔

(2) مردہ کو دفن کرنے کے بعد جمعہ کے دن تک کسی کو قبر پر قرآن پڑھنے کے واسطے بٹھانا ، اور جب جمعہ کا دن آیا ،جمعہ کے سپرد کرکے چلے آنا ، اس اعتقاد سے کہ جب تک جمعہ کا دن نہیں آیا ہے ، قرآن پڑھنے کے سبب سے منکر نکیر نہیں آئیں گے اور اس پر عذاب نہ آئے گا یہ فعل شرع سے ثابت ہے یا نہیں اور بصورت نہ ہونے کے عقیدہ رکھنے والا اس کا کیسا ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

*وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ*
*الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!*

دونوں سوالوں کا یہ ہے کہ تیجا اور دسواں ، بیسواں ، چالیسواں ،چھ ماہی ، برسی اور گیارہویں اور فاتحہ مروجہ شب برات کرنا اور اس طریقہ خاص سے مجتمع ہو کر قرآن اور کلمہ پڑھنا خواہ مکان میں بیٹھ کر خواہ قبر پر اور مردے کے دفن کے بعد جمعہ تک قبر پر بٹھانا یہ سب بدعت اور گمراہی ہے ، کسی حدیث سے ثابت نہیں اور نہ صحابہ کا اس پر عمل ہوا اور نہ کسی مجتہد سے استحباب ان افعال کا منقول ہے ، حاصل یہ ہے کہ یہ طریقہ سب ایصال ثواب کے لیے ساتھ تقید اور تعیین روزماہ کے اور التزام قیودات مرسومہ کا کسی دلیل سے دلائل شرعیہ سے ثابت نہیں اور کرنے والا ان افعال کا بتدع ہے ۔

شیخ عبدالحق نے مدارج النبوۃ میں لکھا ہے ''پہلے یہ دستور تھا کہ میت کے لیے جمع ہوں اور قرآن پڑھیں اور ختم کریں ، نہ قبر پر نہ کسی اور جگہ پر یہ تمام بدعتیں ہیں ہاں نیست کے اقرباء سے تعزیت کرنا ان کو صبر کی تلقین کرنا سنت اور مستحب ہے اور یہ جو تیسرے روز لوگ اکٹھے ہوتے ہیں اور یتیموں کا مال آکر بے جا صرف کرتے ہیں یہ سب حرام اور بدعت ہے ۔ ''

محمد بن محمد کروی نے فتاویٰ بزازیہ میں لکھا ہے : ''پہلے اور تیسرے اور دسویں روز کھانا پکانا اور کھانا قبر پر لے جانا ، قرآن پڑھنے کے لیے فقراء اور صلحاء اور علماء کو جمع کرنا سب حرام ہے ۔ تیسرے روز اکٹھا ہونا اور پھولوں اور عود تقسیم کرنا اور ایام مخصوصہ میں کھانا پکانہ مثلاً تیسرے ، پانچویں ، نویں ، دسویں ، بیسویں ، چالیسویں دن اور چھٹے مہینے یا سال کے بع دیہ سب بدترین قسم کی بدعات ہیں ۔ ''

شیخ ولی اللہ المحدث رحمۃ اللہ علیہ نے وصیت نامہ میں لکھا ہے کہ ،*دیگر از عادات شنیعہ ما مروم اسراف است در ماتم ہا و سوم و چہلم و شش ماہی فاتحہ سالینہ وایں را در عرب اول وجود نہ بود*، انتہے بلکہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا خاص مذہب یہ ہے کہ قراءۃ قرآن مطلقا قبر کے پاس مکرہ ہے جیسا کہ عبدالوہاب شعرانی نے میزان کبریٰ میں تصریح کی ہے ۔ حررہ

[فتاویٰ نذیریہ]

**جلد01**